

اعمال شب و روز عید غدیر

<"xml encoding="UTF-8?>

اٹھارویں ذی الحجه کی رات یہ

عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارویں ذی الحجه کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائی تعالیٰ اور آل محمدؑ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عبید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام ”میثاق ماخوذ و جمع مشہور“ ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادقؑ سے پوچھا گیا کہ ”جمعہ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟“ حضرت نے فرمایا: ہاں کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپؑ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم نے امیرالمؤمنین - کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؑ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی - اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجه کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرتؑ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمدؑ و آل محمدؑ کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو۔

حضرتؑ نے امیرالمؤمنین - کو اس دن عید منائے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبرؑ اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے:

ابن ابی نصر بنزطی نے امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیرالمؤمنین - کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عیدالفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دوچند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک دریم بطور صدقہ دینا دوسرا دن میں ایک بزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بھن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

۱۴) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سوچ اور سو عمر کے برابر ہے۔

۱۵) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

۱۶) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیرالمؤمنین۔ پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

۱۷) حضرت رسول سے منقول تعویذ پڑھئے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

۱۸) دورکھت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکرًا شکرًا کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھئے:

اللَّهُمَّ إِنِّي سَدَّلْتُ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَنَّكَ وَاحِدُ حَدْ صَمَدُ

اے معبد! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرتے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ ویکتا بے نیاز ہے

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلِّدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُواً حَدْ، وَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ

نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی بمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد(ص) تیرتے بندے اور تیرتے رسول(ص) ہیں ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَدِّنِ گَمَا كَانَ مِنْ شَدِّنِكَ نَ تَقْصِلْتَ عَلَيَّ بِنَ

ان کی آل(ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو

جَعَلْتَنِي مِنْ هَلِ إِجَابَتِكَ وَهَلِ دِينِكَ وَهَلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَقْتَنِي لِذِلِكَ فِي مُبْتَدَئِ

ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرتے دین پر ہیں اور تیرتے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش

خَلِقِي تَقْصِلَأَ مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُودًا ثُمَّ رَدَفْتَ الْفَقْسَلَ فَضْلًا وَالْجُودَ جُودًا وَالْكَرَمَ

کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا

كَرَمًا رَفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلَى نَ جَدَدْتَ ذِلِكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيدًا بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلِقِي

اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی وَكُنْتُ نَسِيَّاً مَنْسِيَّاً نَاسِيَّاً سَاهِيًّا غَافِلًا، وَ تَمْمَتْ نَعْمَتَكِ بِنَ ذَكْرَتِنِي ذِلِكَ وَمَنْتَ

جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان

بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلَيْكُنْ مِنْ شَدِّنِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَائِ نَ

کیا اور اس کی طرف میری رینمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس

تُتَمَّلِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلِيْنِيْهِ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَى ذَلِكَ وَنُتَّعْنَى رَاضِي، فَإِنَّكَ حَقٌّ

عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے

الْمُنْعَمِيْنَ نَنْتَمِ نَعْمَتَكَ عَلَىٰ - اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَطَعْنَا وَجَبْنَا دَاعِيْكَ

والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے

بِمَنْنَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا

تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی

شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُوْلِهِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنَا وَجَبْنَا دَاعِيَ اللَّهِ

تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد(ص) پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول کیا اللہ کے اس

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوَالَةِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَىٰ بْنِ بَرِّيْهِ

داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول(ص) کی پیروی کی اپنے اور مومونوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومونوں کے امیر علی(ع) ابن ابی

طَالِبٍ عَبْدِ اللَّهِ، وَخَيْرِ رَسُولِهِ، وَالصَّدِيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَىٰ بَرِّيْتَهِ، الْمُؤْمِنِ

طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے

بِهِ نَبِيَّهِ وَدِيَّهِ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ، عَلَمًا لِدِيْنِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْنَةَ عَيْبِ اللَّهِ

ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غبیبی علوم کا

وَمَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ، وَمِينَ اللَّهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ، وَشَاهِدَهُ فِي بَرِّيْتَهِ - اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا

گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ نَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَأَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفْرْ

سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاو پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتَنَا مَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنْكَ وَلَطْفِكَ جَبْنَا

کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسولوں نے کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے

تیرے لطف و

داعیکَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَا، وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول(ص) کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا(ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت

وَالظَّاغُوتِ، فَوَلَّنَا مَا تَوَلَّنَا، وَاحْشَرْنَا مَعَ إِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ(ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و

مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسْلِمُونَ، آمَّا بِسِرْهُمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ، وَحَيَّهُمْ

ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ

وَمَيْتِهِمْ، وَرَضِينَا بِهِمْ إِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً، وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ

اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان

خَلْقٍ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدْلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَحْجَةَ، وَبَرِئْنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ

ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی

نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنون انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم

وَالظَّاغُوتِ وَالْأَوْثَانِ الْأَرْبَعَةِ وَشَيَاعِهِمْ وَتَبَاعِهِمْ وَكُلُّ مَنْ وَالاَهْمُ مِنَ الْجِنِّ

انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے

وَالْإِنْسِ مِنْ وَلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ . اللَّهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ نَنَذِلُنَا بِمَا

دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنون اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ

دانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَدِينُنَا مَا

بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا

دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دِنَّا، وَمَا نُكَرُوا نُكَرْنَا، وَمَنْ وَالْوَا

دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت

وَالَّئِنْ، وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنْنَا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّ وَا مِنْهُ تَبَرَّ نَا مِنْهُ،

اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَا وَسَلَّمَنَا وَرَضِيَّنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا صَلَوَاتُ

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ . اللَّهُمَّ لَنَا ذلِكَ وَلَا تَسْلُنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقْرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا

پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

تَجْعَلْهُ مُسْتَعْارًا، وَحَبِّنَا مَا حَبَيَّنَا عَلَيْهِ، وَمِثْنَا إِذَا مَتَّنَا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ ؎يَّمَّنَا

روشن بن اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

فَإِنَّهُمْ نَّمَّ وَإِيَّاهُمْ نُّوَالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللَّهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا

امام و پیشوایوں ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا

وَالْآخِرَةُ وَمِنَ الْمُفَرَّبِينَ، فَإِنَّا بِذلِكَ رَاضُونَ يَا رَحْمَ الرَّاجِحِينَ -

و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرمایا پس اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: **الْحَمْدُ لِلَّهِ** . اور سو مرتبہ کہے: **شُكْرًا اللَّهِ**

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر- کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجا لائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیرالمؤمنین - کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورئہ توحید کی قرائت کرے ۔

﴿۶۷﴾ غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید دس مرتبہ آیۃالکرسی اور دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھئے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرہ کا ثواب ملے گا ۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی ۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھنے کو آیۃالکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے ۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃالکرسی کے سورئہ الحمد سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہ و قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہ و دو گونہ ہے، یعنی سورئہ الحمد کی تعداد اور سورئہ قدر کے آیۃالکرسی سے پہلے پڑھنے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، والله اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبِّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيَاً پڑھئے: یہ ایک طویل دعا ہے ۔

﴿۷﴾ آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا۔

﴿۸﴾ اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے :

اللَّهُمَّ إِنِّي سَأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيِّكَ وَلِيَكَ وَاللَّهُنَّ وَالْقَدْرِ الَّذِي

اے معبدو! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد(ص) مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ (ع) کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس

خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ نَنْ تُصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَنَنْ تَبَدَّلْ بِهِمَا فِي كُلِّ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد(ص) و علی(ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں

خَيْرٍ عَاجِلٍ۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَئِمَّةِ الْقَادِهِ، وَالدُّعَاءِ السَّادَةِ

کو جلد عطا فرما اے معبدو! حضرت محمد(ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و ربہ اور داعی حق و سردار ہیں

وَالنُّجُومِ الرَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَرَكَانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوں اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ ص(ع) لح
الْمُرْسَلَةُ وَالسَّفِيْنَةُ التَّاجِيَةُ الْجَارِيَةُ فِي الْلَّجَجِ الْغَامِرَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبدو! محمد(ص) و آل (ع)

وَآلِ مُحَمَّدٍ خُرَّانِ عِلْمِكَ، وَرَكَانِ تَوْحِيدِكَ، وَدَعَائِمِ دِينِكَ، وَمَعَادِنِ گَرَامِتِكَ،

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان

وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَنْقِيَاءِ الْأَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ

و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں

الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ كَاتَهُ نَجَّا وَمَنْ بَاهَ هُوَيَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جسکے ذریعے لوگ آرمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبدو! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

هَلِ الَّذِيْنَ مَرْتَ بِمَسْدَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ مَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ

جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائی پیغمبر (ص) ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مِنْ افْتَصَ آثَارَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبدو! محمد(ص) و آل (ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

كَمَا مَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهُوا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں

کی رینمائی کی اے معبود!

سَلَّكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَنَجِيْبِ الْمُؤْمِنِينَ وَصَفْوَتَكَ وَمِينَكَ، وَرَسُوْلُكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد(ص) کے جو تیرے نبی(ص) تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری

إِلَى حَلْقِكَ وَبِحَقِّ مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرُّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِّيْ

مخلوق کی طرف تیرے رسول(ص) ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیرالمؤمنین(ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوں وصی رسول

الْوَفِيْ وَالصَّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِلُ عَلَيْكَ

وفادراسب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق و باطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رینمائی کرنیوالے

وَالصَّادِعِ بِمَرْكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ، لَمْ تَحْذُهْ فِيَكَ لَوْمَةَ لَائِمٍ، نَّنْ تُصَلِّيْ

تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد(ص)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَنَّ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لَوْلَيْكَ الْعَهْدَ

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی

فِيْ عَنَاقِ حَلْقِكَ وَكَمْلَتْ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقْرِبِينَ بِفَضْلِهِ مِنْ

مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو

عُنَقَائِكَ وَطَلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النَّعْمِ . أَلَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ

تو نے جہنم سے آزاد اور ربا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود!

جیسے تو نے اس دن

عِيَدَكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَيْتَهِ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيَاثِقِ

کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیاثق بنایا

الْهُ خُوذِ وَالْجَمِعِ الْمَسْؤُولِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقُرِبْ بِهِ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ

جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھہنڈی کر اس سے ہمیں

بِهِ شَمْلَانَا وَلَا تُضْلِلَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعُمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا رَحْمَ

متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ

الرَّاجِحِينَ. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَقَنَا فَصَلَّ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ

رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں

وَشَرَّقَنَا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدَانَا بِنُورِهِ . يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا مَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُمَا عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول(ص) اے مؤمنوں کے امیر(ع) آپ دونوں پر

وَعَلَى عَنْتَرٍ كُمَا وَعَلَى مُحِبِّي كُمَا مِنْيٰ فَضْلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا آپ کے اہلب(ع) یت پر اور آپ کے محبوبوں پر میرا بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ

تَوَجَّهَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحٍ طَلِبَتِي وَقَضَاهِي حَوَائِجِي وَتَبَيِّسِيرِ مُورِي دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے

اللَّهُمَّ إِنِّي سَدَّلْتُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ نُنْتَصَلْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَنَ اے معبدو! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) کے واسطے سے یہ کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور جو آج

تَلَعَّنَ مَنْ جَحَدَ حَقًّا هَذَا الْيَوْمِ وَنَكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِلَطْفَاهِ نُورِكَ وَبَى کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجهانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا

اللَّهُ إِلَّا نَنْتَيْمُ نُورَةَ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ هَلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَأَكْشِفْ ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبدو! اپنے نبی محمد(ص) مصطفیٰ کے

اہلب(ع) یت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ اللَّهُمَّ امْلَأْ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا کما دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ

مُلِيَّثٌ ظُلْمًا وَجُورًا وَنَجْرُ أَهْمٌ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے :

﴿٤٩﴾ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے :
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ مَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ الْسَّلَامُ اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت و امانت کو مانے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقَنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةَ مُرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقُسْطِهِ، وَلَمْ جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنین(ع) اپنے ولایان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں

کے بارے میں لیا

یَجْعَلُنَا مِنَ الْجَاهِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ۔

اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا ۔

(10) سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِولَايَةِ مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ بْنِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب + کی ولایت کے

بِنِ طَالِبٍ عَلَيْهِ الْسَّلَامُ

ساتھ مشروط قرار دیا ۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمؤمنین -پر خدا کا شکر بجا لائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔ آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیرالمؤمنین -کے خطبے غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فٹام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فٹام کیا ہے؟ فرمایا کہ فٹام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنوں و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عز و شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ(ع) کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراء بن عبید(ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ(ع) نے یوشع بن نون(ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ(ع) کی طرف حضرت شمعون(ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان۔ نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوں غدیر مومین بائیم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں ۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک ا الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے :

وَاحَيْتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافَيْتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللَّهِ، وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں

وَكَتَبَهُ وَرْسُلَهُ وَنَبِيَّهُ وَالْأَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ الْسَّلَامُ عَلَىٰ تَّمَّ إِنْ كُنْتُ مِنْ

سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین % سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت

هُلِّ الْجَنَّةَ وَالشَّفَاعَةَ وَذِنَ لِي بِنْ دَخْلَ الْجَنَّةَ لَا دَخْلُهَا إِلَّا وَنَثَ مَعِي

والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میباور مجھے جنت میں داخلے کا حکم بوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرा مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبْلُثَاوِرْ پُھرِ یہ کہے: سَقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ
میں نے قبول کیا ساقط کر دئیے میں نے تجھ سے بھائی
حُقُوقِ الْأُخْوَةَ مَا خَلَأَ الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَائِ وَالزِّيَارَةَ ۔

چارہ کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے محدث فیض نے بھی خلاصہ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرा مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو سوائے دعا اور ملاقات کے ۔